SRM

92 Publishing House

اسم کی اقسام • اسم ضمیر • اسم ظرف
اسم اشارہ • اسم مصغر • الفاظ متضاد
صفت و موصوف • اسم صوت
اسم جمع • مذکر و مونث • محاورات
متبادل/ہم معانی/مترادف الفاظ

۱

تین جلدوں پر مشتمل سیریز

اُرمغان

شاذیہ اسلام

اُردو قواعد ایک نئے، آسان اور دلچسپ انداز میں

ہر قاعدہ اور اُصول سمجھنے کے لیے آسان مشقیں

اِسم

اِسم کا مطلب ہے ''نام''۔ یہ نام کسی شخص، جگہ یا چیز کا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر،

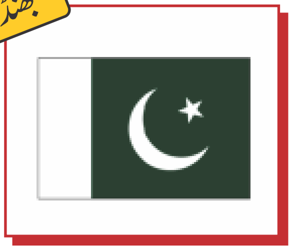
جھنڈا

مسجد

علی

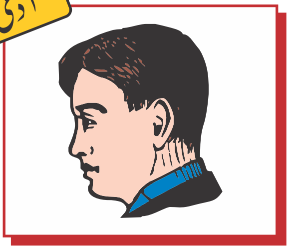
آدمی

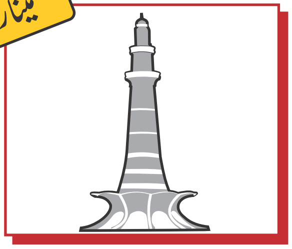
مینار

پیالی

شیر

کتاب

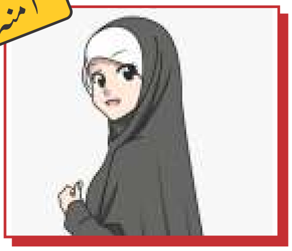
آمنہ

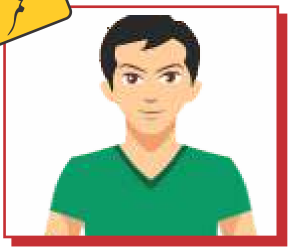
عُمر

مشق ۲: جوابات لکھیں۔

١ آپ کا نام کیا ہے؟

٢ آپ جس چیز سے لکھ رہے ہیں، اُس کا نام کیا ہے؟

٣ آپ کی امّی کا نام کیا ہے؟

۴ آپ کے شہر کا نام کیا ہے؟

۵ اپنے ملک کا نام لکھیں۔

٦ آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے؟

مشق ۸: ہر جُملے میں سے اسم چُن کر سامنے دیئے گئے انگور کے دانوں میں لکھیں۔

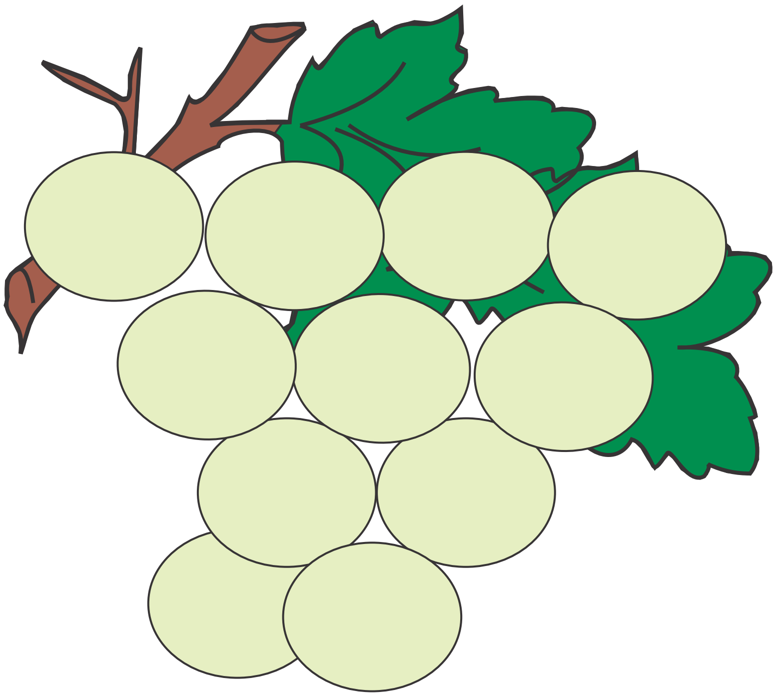

(۱) علی ایک ذہین لڑکا ہے۔

(۲) میری بہن کا نام نُور فاطمہ ہے۔

(۳) پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔

(۴) مجھے اسلام آباد پسند ہے۔

(۵) خوب پانی پیا کرو۔

(۶) میرا قلم کس نے چُرایا ہے؟

(۷) یہ کون سا پرندہ ہے؟

مشق ۹: آپ کے کمرے میں جو چیزیں موجود ہیں، اُن کے نام/اسم لکھیں۔

________ ________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________ ________

اِسم نکرہ

اِسم کی دو اقسام ہیں:

(۱) اِسمِ نکرہ　　(۲) اِسمِ معرفہ

اِسم نکرہ کا مطلب ہے، ''عام نام''۔ جو خاص نام نہ ہوں، اُنہیں اِسم نکرہ کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر:

لڑکا - آدمی - عورت - بچی - مسجد - بازار - شہر - گھر

پہاڑ - پُل - دیوار - میز - کُرسی - کتاب

مشق ۱۰: اِن کے نام (اِسمِ نکرہ) لکھیں:

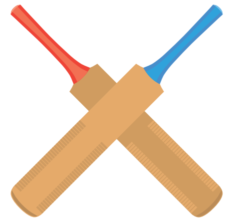

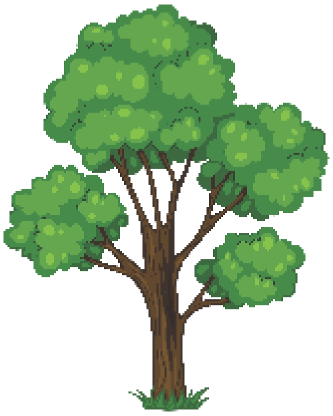

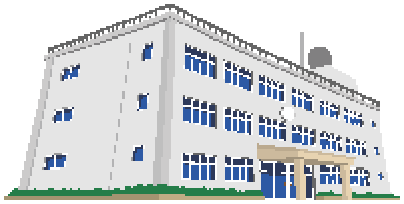
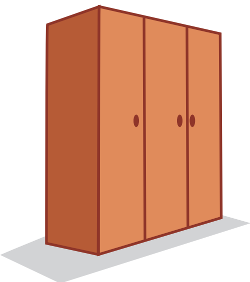

مشق ۱۱: اِسم نکرہ پر سبز دائرہ لگائیں۔

(۱) یہ کتاب میری ہے۔
(۲) یہ مکان کس کا ہے؟
(۳) تم کس شہر سے آئے ہو؟
(۴) پرندے اُڑ رہے ہیں۔
(۵) دادی جان نے مجھے کہانی سنائی۔
(۶) گھاس خراب نہ کرو۔
(۷) گلاس کس نے توڑا ہے؟
(۸) میری امی ڈاکٹر ہیں۔
(۹) نماز باقاعدگی سے ادا کرو۔
(۱۰) یہ میری قمیص ہے؟

چند اہم نکات

(۱) کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جو افراد کے نام ہوتے ہیں۔ نام، انسان کی پہچان اور تعارف ہے۔ مثال کے طور پر، آمنہ، علی، اکبر، اسد، نور، آصف وغیرہ۔

(۲) کچھ اسم ایسے ہیں جو چیزوں کے نام ہیں۔ ان ناموں کو بدلا نہیں جا سکتا۔ مثال کے طور پر، درخت، میز، کُرسی، دروازہ، کھڑکی وغیرہ۔ انہیں اسم جامد کہتے ہیں۔

(۳) کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جو کاموں کے نام ہیں۔ مثال کے طور پر، گانا، اُڑنا، دھونا، کھانا، سونا، دوڑنا، پڑھنا، ہنسنا، لکھنا، رونا۔ انہیں اسم مصدر کہتے ہیں۔

(۴) کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جو کسی کام کے کرنے یعنی فعل کے باعث مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر،

کھانا پکانے والا	خانساماں	ڈاک لانے والا	ڈاکیا
گھاس کاٹنے والا	گھسیارا	گاڑی چلانے والا	گاڑی بان
گھڑیاں بنانے والا	گھڑی ساز	بھیک مانگنے والا	بِھکاری
کاشت کاری کرنے والا	کاشت کار۔ کسان	جادو کرنے والا	جادُوگر
شاعری کرنے والا	شاعر	جہاز اُڑانے والا	کپتان

یاد رکھیں

ایسے ناموں کو فاعل یا اسم فاعل کہتے ہیں۔

مشق ۱۵: درخت پر دیئے گئے الفاظ میں سے اِسم/ اِسم نکرہ اور اِسم معرفہ الگ کریں۔

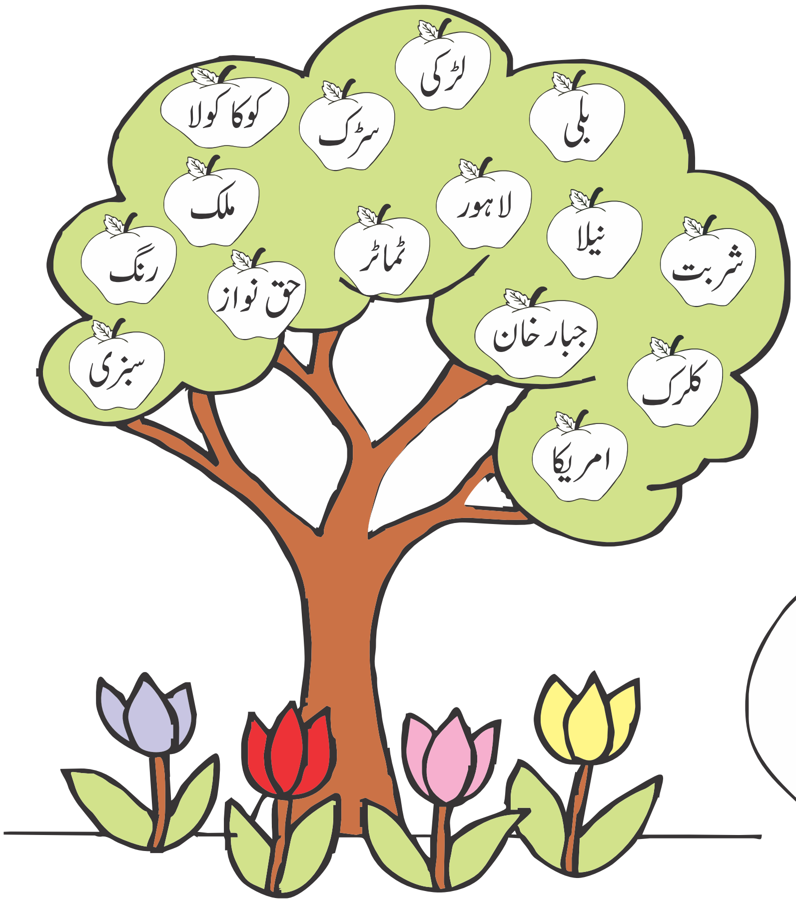

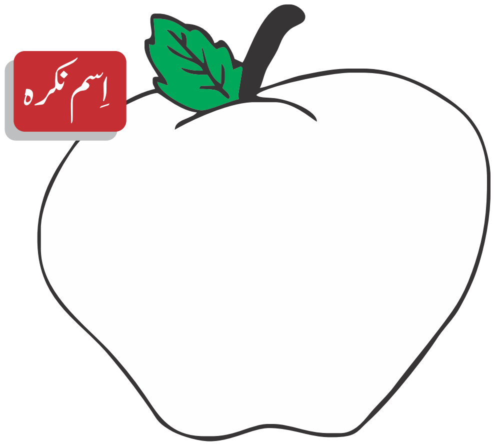

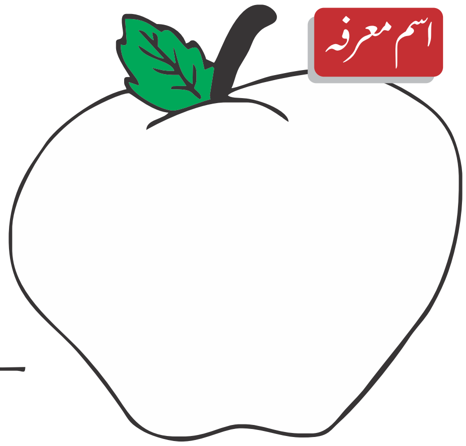

مشق ۱۶: دُنیا کے چند مشہور شہروں کے نام لکھیں۔

________________ ________________ ________________

________________ ________________ ________________

________________ ________________ ________________

مشق ۱۷: اسم معرفہ پر سُرخ دائرہ لگائیں۔

(۱) دیوارِ چین، چین میں ہے۔

(۲) افغانستان ہمارا پڑوسی ملک ہے۔

(۳) دُنیا کی سب سے اونچی عمارت دُبئی میں ہے۔

(۴) ٹیپو سلطان ایک بہادر حکمران تھا۔

(۵) قائدِاعظمؒ نے پاکستان بنایا۔

(۶) مجھے آم، آڑو اور کیلا پسند ہیں۔

مشق ٢٩: اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی مدد سے پیراگراف مکمل کریں۔

ایک ________ تھا، اُس کا نام محمد علی تھا۔ وہ بے حد ذہین اور محنتی ________ تھا۔ اُس کے ________ ایک کاروباری آدمی تھے۔ ________ کی ایک بہن بھی تھیں، جن کا نام ________ تھا۔ وہ لڑکا بڑا ہو کر ہمارے ملک ________ کا بانی بنا اور آج ہم اُنہیں ________ کے خطاب سے یاد کرتے ہیں۔ قائدِاعظم کے معنی ہیں، ''عظیم رہنما''۔ قائدِاعظمؒ کی بہن مس فاطمہ جناحؒ کو ________ کا خطاب ملا جس کا مطلب ہے، ''قوم کی ماں۔'' ہماری موجودہ نسل کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان دونوں ________ کے بارے میں مختلف ________ پڑھے اور اِن کے بارے میں جانے تاکہ ہم اُنہیں یاد رکھ سکیں، اور ________ اور ________ نے جو پیغامات ہمیں دیئے اور جو ________ دکھایا، اُس پر چل کر اپنے ________ کی خدمت کر سکیں۔

اِسم معرفہ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں۔ اِن کے بارے میں آپ اگلے صفحات پر پڑھیں گے۔

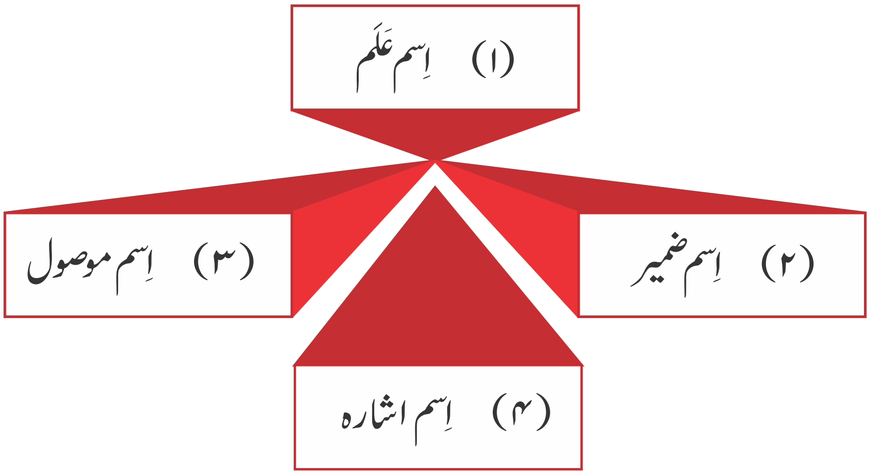

(۱) اسد اللہ خان کا تخلّص تھا...
(۲) فیض احمد کا تخلّص تھا...
(۳) ناصر کاظمی کا تخلّص تھا...
(۴) خواجہ الطاف حسین کا تخلّص تھا...
(۵) محمد اقبال کا تخلّص تھا..

غالبؔ
فیضؔ
ناصرؔ
حالیؔ
اقبالؔ

مشق ۳۳: غالبؔ، اقبالؔ اور صُوفی تبسم کے ایسے چار چار اشعار اپنی کاپی میں لکھیں جن میں اُن کا تخلّص آیا ہو۔

(۳) لقب:

کسی شخصیت کو اُن کی کسی خاص خوبی، خصوصیت یا صفت کی وجہ سے جو خاص نام دیا گیا ہو، اُسے لقب کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر،

(۱) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب تھا ...
(۲) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب تھا ...
(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب تھا ...
(۴) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب تھا ...
(۵) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب تھا ...
(۶) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب تھا ...
(۷) حضرت عیسیٰ کا علیہ السلام لقب تھا ...
(۸) سلطان محمود غزنوی کا لقب تھا ...

اسد اللہ/ فاتح خیبر
صدیق
فاروق
غنی
سیف اللہ
کلیم اللہ
رُوح اللہ
بُت شکن

مشق ۳۴: اُوپر کی مثالوں میں ہم نے آپ کو جو القاب بتائے ہیں، اُن کے معانی کیا ہیں؟ (لُغت یا اساتذہ کی مدد سے لکھیں)۔

(۱) اسد اللہ/ فاتح خیبر ____________
(۲) صدیق ____________
(۳) فاروق ____________

یاد رکھیں

(۱) تخلّص کی پہچان یہ ہے کہ جب کسی نظم یا غزل کے آخری شعر میں ایک نام پر یہ علامت (ؔ) نظر آئے، تو وہ نام تخلّص ہوگا۔ اس علامت کو ''علامتِ تخلّص'' کہتے ہیں۔

(۲) اکثر لوگ گفتگو کے دوران ایک ہی لفظ دُہراتے رہتے ہیں۔ وہ لفظ بار بار بولنا ایک عادت بن چکی ہوتی ہے۔ ایسا لفظ ''تکیہ کلام'' کہلاتا ہے۔

(۳) ''مُخَفَّف'' کے معانی ہیں ''کم کیا گیا'' اور ''گھٹایا گیا۔'' ایسا نام جو اپنی طوالت کے باعث بولنا یا لکھنا مشکل لگے اور سہولت یا آسانی کی خاطر اُس سے چند حروف اَخذ کر لئے جائیں تا کہ بولنے اور لکھنے میں آسانی رہے، مُخَفَّف کہلاتا ہے۔

مثال کے طور پر،
ٹیلی وژن ... ٹی وی
گرینڈ ٹرنک روڈ ... جی ٹی روڈ
کمپیکٹ ڈسک ... سی ڈی

۳۔ ضمیر غائب:

جس شخص کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ موجود نہ ہو، اُس کے لئے جو ضمیر استعمال کی جاتی ہے، اُسے ضمیر غائب کہتے ہیں۔

وہ، اُس، اُسے، اُن، اُنھیں، انہوں ضمیر غائب ہیں۔

مشق ۴۴: مندرجہ ذیل جُملوں میں ضمیرِ غائب پر سُرخ دائرہ لگائیں اور اُن کی بجائے موزوں ''اِسم'' لکھ کر جُملے دوبارہ لکھیں۔

(۱) نرس، اُس کی دیکھ بھال کرنے کو تیار تھی۔

(۲) اُستانی صاحبہ اُسے بے حد پسند کرتی ہیں۔

(۳) میں نے سُنا، وہ اُن کے خلاف باتیں کر رہا تھا۔

(۴) اُنہوں نے مجھے کتاب پڑھنے کو دی۔

(۵) اُن کا گھر، میرے گھر کے قریب ہی ہے۔

(٦) اُنہیں میرے متعلق سوچ سمجھ کر بات کرنی چاہیے تھی۔

۱ ______________________

۲ ______________________

۳ ______________________

۴ ______________________

۵ ______________________

٦ ______________________

مشق ۴۵: اس پیراگراف میں سے ''اسمِ ضمیر'' چُن کر خانے میں لکھیں۔

''امی! اگر آپ مجھے لینے وقت پر سکول آ جاتیں تو وہ مجھے اس قدر نہ ڈانٹتیں۔ آپ کی وجہ سے اُنہوں نے مجھے سزا بھی دی۔ اور تو اور ... عمیر بھی دُور کھڑا ہنس رہا تھا۔ غلطی اُس کی تھی مگر سزا مجھے ملی۔ میں نے مالی بابا سے بھی کہا کہ اُنہیں آ کر ٹیچر کو بتانا چاہیے کہ گملے میں نے نہیں توڑے مگر اُنہوں نے میری مدد کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ '' تم خود اُستانی صاحبہ کو بتا دو، آخر تمہارے منہ میں بھی زبان ہے، مگر میری ہمت نہ ہو سکی۔''

اسم ظرفِ مکاں، وہ اسم ہے جو جگہ کے معنی بتائے۔ مثال کے طور پر،

مسجد آرام گاہ مدرسہ لائبریری عجائب گھر چڑیا گھر اصطبل سبزی منڈی سُسرال
عید گاہ چراگاہ غسل خانہ خان گڑھ قبرستان بُت خانہ

اہم نکات اور مشقیں:

(۱) اگر کسی لفظ کے آخر میں ''گاہ'' لگا دیں تو وہ اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

پناہ گاہ، عبادت گاہ، ______ ______ ______ ______

(۲) اگر کسی لفظ کے آخر میں ''آباد'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

اسلام آباد، فیصل آباد ______ ______ ______ ______

(۳) اگر کسی لفظ کے آخر میں ''ستان'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

پاکستان ، افغانستان ______ ______ ______ ______

(۴) اگر کسی لفظ کے آخر میں ''گھر'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

بجلی گھر ، تار گھر ______ ______ ______ ______

(۵) اگر کسی لفظ کے آخر میں ''پور'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

بہاول پور ، اعظم پور ______ ______ ______ ______

(۶) اگر کسی لفظ کے ساتھ ''گڑھ'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

علی گڑھ ، خان گڑھ ______ ______ ______ ______

(۷) اگر کسی لفظ کے ساتھ ''خانہ'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

دولت خانہ ، بُت خانہ ______ ______ ______ ______

(۸) اگر کسی لفظ کے ساتھ ''زار'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

لالہ زار، گُل زار ______ ______ ______ ______

(۹) اگر کسی لفظ کے شروع میں ''بیت'' اور ''دار'' لگا دیں تو وہ بھی اسم ظرفِ مکاں بن جائے گا۔ مثال کے طور پر،

بیت اللہ، دارالخلافہ ______ ______ ______ ______

اِسم مُصَغّر

وہ اِسم جو کسی چیز کی جسامت یا حُجم کی چھوٹائی کے معنی دے، اِسم مُصَغّر کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر،

دیگ سے دیگچی

چمچہ سے چمچی

ڈھول سے ڈھولک یا ڈھولکی

باغ سے باغیچہ

ڈبا سے ڈبیا

چُھرا سے چُھری

مشق ۵۸:

جُملے بغور پڑھیں اور خط کشیدہ لفظ کا اسم مصغّر خانے میں سے تلاش کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔

(۱) آرا میرے پاس ہے، تم ________ کا انتظام کرو۔

(۲) صندوق تو مل گیا ہے مگر ________ کہاں ہے؟

(۳) بھائی کالج جا چکا ہے اور ________ سکول۔

(۴) ________ کُھل جائے گی تو نالے کا پانی بھی نکل جائے گا۔

(۵) خانہ بدوشوں نے یہاں ایک جھونپڑا اور دو تین ________ بنا رکھی ہیں۔

(۶) سانپ تو مداری نے مار دیا تھا مگر ________ جھاڑیوں میں چُھپ گیا ہے۔

(۷) دو سو صفحات کی کتاب کیا پڑھو گے، تم یہ ________ پڑھ لو۔

(۸) لکڑیوں کا گٹھا باندھ لو اور ________ اندر رکھ دو۔

(۹) حکیم صاحب! اتنے بڑے پُڑے کی بجائے دو تین ________ دے دیں۔

(۱۰) تھال تو دُھل گئے، ________ کہاں ہیں؟